السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تراویح کی نماز کھڑی ہے ایک شخص آیا جس نے ابھی عشاء کے فرض پڑھنے ہیں کیا وہ تراویح میں مل جائے۔ یا فرض الگ پڑھ لے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی دونوں صورتیں جائز ہیں اگر فرض الگ پڑھ لے تو بھی جائز ہے۔ کیونکہ جماعت فرضوں کی نہیں نفلوں کی ہو رہی ہے۔ اور فرض جماعت کے پاس الگ نفل یا سنت پڑھنا ممنوع ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ تراویح میں شامل ہوجائے اور جب امام چار تراویح کے بعد درمیانی وقفہ کرے تو وہ اس وقفہ میں اپنے فرض پڑھ لے۔

(اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۴۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 147

محدث فتویٰ